فتویٰ نمبر:[۱۴۶] بسم اللہ الرحمن الرحیم تاریخ:[۲۰۲۱/۱۰/۲]

سوال

فوڈز ڈسکاؤنٹ کے لیے جو کارڈز مہیا کیے جاتے ہیں،۲۰ روپے ماہانہ فیس ہوتی ہے۔ جیسے KFC والے کارڈ دیتے ہیں،تو کیا یہ جائز ہے؟وضاحت فرمادیں۔

جواب

الحمدللہ وحدہ، والصلاۃ والسلام علی من لا نبي بعدہ!

ڈسکاؤنٹ وغیرہ پر مشتمل کارڈز کی مختلف صورتیں ہیں۔ بعض تو خریدنے پڑتے ہیں، جیسا کہ سوال میں مذکور ہے، جبکہ بعض فری میں ملتے ہیں۔ اسی طرح اب ایپس اور ویب سائٹس وغیرہ کے ذریعے خریداری پر کوڈز یا کوپن نمبرز دیے جاتے ہیں۔

اگر تو یہ کارڈ، کوڈ یا کوپن خریدنا پڑے، تو جائز نہیں، کیونکہ اس دھوکہ اور غرر جیسے کئی ایک مسائل ہوتے ہیں۔ کیونکہ آپ کارڈ کی ایک متعین فیس تو ادا کرتے ہیں، لیکن اس کے بالمقابل آپ کو ڈسکاؤنٹ کتنا ملنا ہے،وہ متعین نہیں ہوتا۔ حالانکہ خریداری کے وقت چیز اور اس کی قیمت دونوں کا متعین ہونا ضروری ہے۔

اسی لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ’بیع الغرر‘ سے منع کیا ہے۔[مسلم:۱۵۱۳]

ہاں البتہ اگر یہ کارڈ وغیرہ فری میں مل رہے ہوں، تو انہیں استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں۔ کیونکہ یہ باقاعدہ خرید وفروخت نہیں، بلکہ ایک فری آفر ہے۔ اور حقیقی خرید وفروخت تب ہی ہوتی ہے، جب کارڈ دکھا کر کوئی چیز خریدنی ہے۔

رابطہ عالم اسلامی کی ذیلی کمیٹی ’المجمع الفقھي الإسلامي‘ کے اٹھارویں اجلاس میں اس متعلق بحث ہوئی، جس پر تبادلہ خیال کے بعد اہل علم مذکورہ نتیجے پر متفق ہوئے۔

وآخر دعوانا أن الحمد للہ رب العالمین

مفتیانِ کرام

فضیلۃ الشیخ ابو محمد عبد الستار حماد حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ عبد الحلیم بلال حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ

فضیلۃ الدکتور عبد الرحمن یوسف مدنی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ سعید مجتبی سعیدی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ ابو عدنان محمد منیر قمر حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ عبد الرؤف بن عبد الحنان حفظہ اللہ

لجنة العلماء للإفتاء
ULAMA FATWA COUNCIL